Fikr-o-Nasar (Islamabad) 11:2 (1973)

أسباق النحو:

مصنف : خالد مسعود

ناشر : حلقه تدبر قرآن، خالد منزل، رحمان سٹریٹ، مسلم کالونی، سمن آباد، لاهور

صفحات : ۱۴۳ قیمت : تین روپے پچاس پیسے ۔

قرآن کریم اور حدیث شریف کو سمجھنے کے لئے ضروری هے که عربی زبان پر دسترس حاصل هو۔ کیونکه اسلامی تعلیمات کے یه دونوں بنیادی ماخذ عربی زبان میں هیں ۔ اور عربی سیکھنے کے لئے ضروری هے که اس کے قواعد سے آگاهی حاصل کی جائے ۔ اس ضرورت کے پیش نظر خالد مسعود صاحب نے اس موضوع پر قلم اٹھایا هے :

زیر تبصره کتاب کی بنیاد مولانا حمید الدین فراهی مرحوم کی مختصر کتاب پر رکھی گئی هے ۔ اور نام بھی انهی سے مستعار لیا گیا هے ۔ تاهم فاضل مصنف نے اس کتاب میں مولانا فراهی کی کتاب پر معتدبه اضافے کئے هیں ۔ مثلاً مولانا فراهی کی کتاب میں مشقیں شامل نهیں تھیں، زیر نظر کتاب میں طلبه کی سهولت کے لئے مشقوں کا اضافه کردیا گیا هے ۔ مولانا فراهی مرحوم ''حرف،، کا حصه نهیں لکھ سکے تھےخالد مسعود صاحب نے حرف کی بحث کا اضافه کرکے اس کتاب کو مکمل کردیا هے ۔

یه کتاب چونکه صرف و نحو دونوں کے قواعد پر مشتمل هے ۔ اس لئے هماری رائے میں یه نام کتاب کے مشتملات کے پیش نظر جامع نهیں هے، کیونکه صرفی قواعد والا حصه اس نام سے خارج هوجاتا هے ۔ اس لئے هماری رائے میں اس کتاب کا نام ''اسباق النحو،، کی بجائے ''عربی قواعد یا عربی گرامر،، رکھ دیا جائے تو زیاده مناسب هوگا۔

اسم ،فعل، اور حرف، کی رعایت سے اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا هے ۔ اور عام ڈگر سے هٹ کر سلیس اور عام فهم زبان میں طالب علم

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

کو قواعد سمجھانے کی بڑی حد تک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔

فاضل مصنف نے مشقوں کا جو اضافہ کیا ہے وہ طلبہ کے لئے نہایت مفید ہے لیکن اس میں کچھ خامیاں رہ گئی ہیں، جن کی جانب توجہ دلانا ضروری ہے۔

ا۔ مشقوں کی ابتداء میں واضح ہدایت دی جائے کہ مندرجہ عبارت کا کیا کرنا ہے، اس کا ترجمہ کرنا ہے یا جملوں پر مذکورہ اصول و قواعد کو لاگو کرنا ہے۔

ب۔ ہر مشق کے پہلے جملہ کا تجزیہ کرکے طالب علموں کو قواعد ذہن نشین کرا دئیے جائیں تو زیادہ مفید ہوگا۔

ج۔ مشقوں میں جو نئے اور مشکل الفاظ آتے ہیں ان کا اردو ترجمہ حاشیہ میں دیا جانا زبان سیکھنے کے لئے بہت مفید ہوگا۔ ورنہ آخر میں مشکل الفاظ کی ایک فرہنگ لگادی جائے۔ تاکہ استاد کی مدد کے بغیر بھی کتاب سے استفادہ کیا جا سکے۔

د۔ کتاب کے آخر میں عربی کے بیس پیرے شامل کئے گئے ہیں۔ اسی طرح اردو کے بھی کچھ پیرے بڑھادئے جائیں۔ اور ساتھ ان کا عربی ترجمہ دے دیا جائے تو اس سے طالب علم کو آسانی ہوگی۔

مجموعی طور پر کتاب بہت مفید ہے۔ کتابت و طباعت بھی معیاری ہے۔ اس کتاب کو سفید کاغذ پر چھاپا گیا ہے۔ اور اس کی قیمت نہایت مناسب رکھی گئی ہے۔ مصنف اور ناشر دونوں مبارک باد کے مستحق ہیں۔ یہ کتاب مدارس عربیہ کے ابتدائی نصاب میں شامل کی جاسکتی ہے۔ اور محکمہ تعلیم اسے دسویں جماعت کے لئے منتخب کر سکتا ہے۔

(محمد طفیل)